

کام لے۔ کیا تجھے معلوم نہیں کہ

دوست کے جلوے کی تاب کوئی

نہیں لاسکتا؟ کیا حضرت موسیٰ کا

واقعہ تجھے یاد نہیں کہ کس طرح

وہ بیہوش ہو کر گر گئے تھے؟

۳۔ لغات۔ خانہ

ویراں سازی : گھر اجاڑنا،

گھر کو ویراں کرنا۔

رفتہ : دالہ و شیدا، مٹا ہوا۔

تشریح : دیکھیے، حیرت

نے میرا گھر کس طرح اجاڑ دیا ہے؟

میں نقشِ پا کی طرح محبوب کی رفتار

پر مٹا ہوا ہوں۔

نقشِ قدم کو حیرت زدہ اس

لیے کہا کہ اس میں کوئی حس و حرکت

نہیں ہوتی۔ جیسا نقشِ پڑ گیا، ویسا ہی رہتا ہے۔ جب عاشق خود نقشِ قدم کی طرح ہر پا

حیرت بن کر محبوب کی رفتار پر مٹا اور اسے گھر کی سوجھ بوجھ نہ رہی تو ظاہر ہے

کہ یہی حیرت اس کا گھر برباد کرنے کا موجب بن گئی۔

۴۔ لغات۔ بیمارِ دوست : محبوب کا بیمار یعنی عاشق۔

تشریح : میں محبوب کی محبت میں بیمار تھا اور اسی بیماری میں مجھے مرنا

چاہیے تھا، لیکن اس اثناء میں محبوب نے رقیب پر مہربانیاں شروع کر دیں۔ ان

مہربانیوں پر رشک نے مجھے اس طرح ظلم و ستم کا نشانہ بنایا کہ میں جان بحق ہو گیا۔

گو ما اگرچہ بیمارِ دوست تھا، مگر کشتہ دشمن بن گیا۔

تاکہ میں جانوں کہ ہے اس کی رسائی واں تلک

مجھ کو دیتا ہے پیامِ وعدہ دیدارِ دوست

جب کہ میں کرتا ہوں اپنا شکوہ ضعیفِ دماغ

سہر کرے ہے وہ حدیثِ زلفِ عنبر بارِ دوست

چپکے چپکے مجھ کو روتے دیکھ پاتا ہے اگر

ہنس کے کرتا ہے بیانِ شوخی گفتارِ دوست

مہربانیاں کی دشمن کی شکایت کیجیے

یا بیاں کیجے سپاسِ لذتِ آزارِ دوست؟

یہ غزل اپنی مجھے جی سے پسند آئی ہے آپ

ہے ردیفِ شعر میں، غالبِ زبں تکرارِ دوست

یہ غزل اپنی مجھے جی سے پسند آئی ہے آپ

ہے ردیفِ شعر میں، غالبِ زبں تکرارِ دوست

یہ غزل اپنی مجھے جی سے پسند آئی ہے آپ

ہے ردیفِ شعر میں، غالبِ زبں تکرارِ دوست

یہ غزل اپنی مجھے جی سے پسند آئی ہے آپ

ہے ردیفِ شعر میں، غالبِ زبں تکرارِ دوست

یہ غزل اپنی مجھے جی سے پسند آئی ہے آپ

ہے ردیفِ شعر میں، غالبِ زبں تکرارِ دوست

یہ غزل اپنی مجھے جی سے پسند آئی ہے آپ

ہے ردیفِ شعر میں، غالبِ زبں تکرارِ دوست

یہ غزل اپنی مجھے جی سے پسند آئی ہے آپ

ہے ردیفِ شعر میں، غالبِ زبں تکرارِ دوست